



## سوال

(581) ایک شادی شدہ بندہ اچانک لاپتہ ہو گیا اور 7،8 سال تک لخت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ بندہ اچانک لاپتہ ہو گیا اور 7،8 سال تک کوئی خبر نہیں دی تو اس کی بیوی آگے شادی کر سکتی ہے کہ نہیں؟ اور اگر کوئی عورت علماء کے فتوے سے شادی کر لے اور پرانا خاوند بھی 10،12 سال کے بعد آجائے تو وہ عورت کس کے ساتھ رہے گی؟ (عبداللہ بن ناصر، پتوکی)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

[”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گرمی ہوئی چیز کے متعلق دریافت کیا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بندھن اور تھیلی کی پہچان رکھ اور ایک سال تک (لوگوں میں) اس کا اعلان کرنا رہ اس دوران اگر اس کا مالک آجائے تو اس کے حوالے کر دے، اگر نہ آئے تو اسے اپنے مال میں شامل کر لے۔“ 1

”خاوند اگر غائب ہو جائے اور اس کا کوئی علم نہیں رہا کہ کہاں ہے تو عورت کو شرعی قاضی کے ذریعہ ”فسخ نکاح“ کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔“ 2

ہمارے خیال میں صحیح بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ مدت کا تعین نہ ہی کیا جائے۔ کیونکہ شرعی امور میں مدتوں کی تعیین میں قیاس و رائے کا دخل نہیں ہونا اور نص بھی کوئی نہیں۔ اس لیے کم شدہ شخص کا فیصلہ قاضی اور حاکم وقت کا وقتی اجتہاد اور رائے ہے۔ کیونکہ شہر، اشخاص اور احوال کے مختلف ہونے کی بناء پر صورت حال بھی مختلف ہو جاتی ہے۔ [3

1 بخاری کتاب الطلاق باب حکم المفتود فی اہلہ و مالہ

2 مناجح المسلم ص: ۶۳۲ 3 تفہیم الحوادث، ص: ۱۰۲

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 488



## محدث فتویٰ